السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے آئے حدیث میں اس مسئلہ کے بارے میں کیا ارشاد ہے۔ (ایک سائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ والے دن جب مسجد میں تشریف لائیں تو جہاں جگہ مل جائے بیٹھ جائیں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آگے جگہ حاصل کرنی مقصود ہو تو جلدی مسجد میں تشریف لائیں تاکہ اگلی صف میں جگہ مل جائے اور پہلے آنے کا ثواب بھی مل جائے عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو ایذاء پہنچائی ہے اور دیر لگائی ہے۔ (مسند احمد، نسائی)

معلوم ہوا کہ لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے بڑھنا درست نہیں جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوۃ، صفحہ: 129

محدث فتویٰ